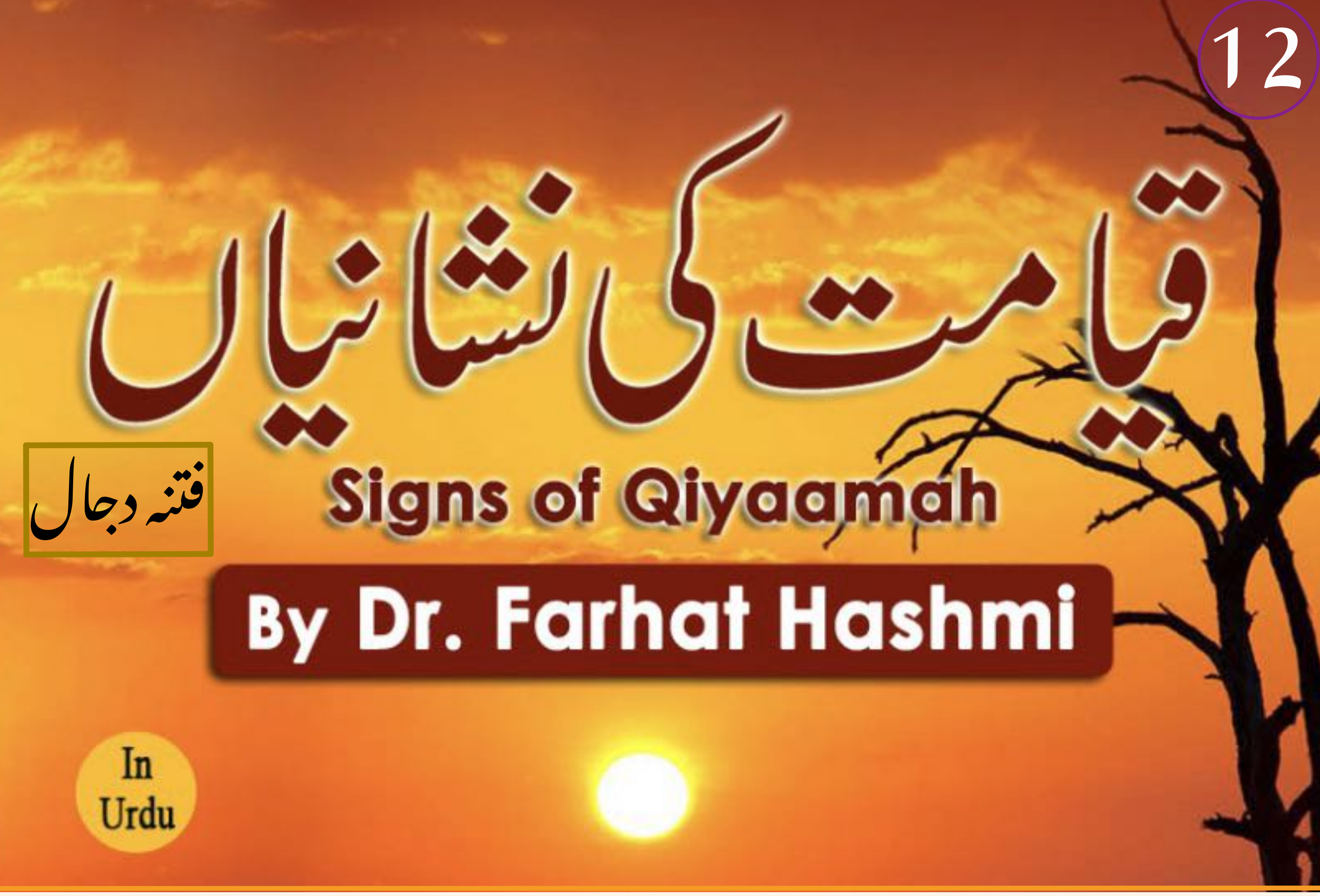

Lesson-12

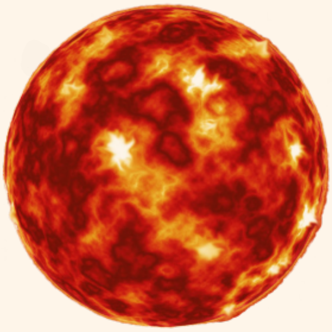

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاماتِ قیامت

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ

(محمد:18)

تو کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے، اس کی علامتیں تو ظاہر ہو چکی ہیں، جب وہ خود ہی آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں باقی رہے گا۔

علامات قیامت کبری

بڑی نشانیاں

دس نشانیاں

یہ وہ علامات ہیں جن کے ظاہر ہونے کے بعد جلد ہی قیامت قائم ہو جائے گی،

یہ دس نشانیاں ہیں اور تا حال ان میں سے کوئی ایک نشانی بھی ظاہر نہیں ہوئی۔

علامات قیامت کبریٰ

بڑی نشانیاں

دس نشانیاں

1۔ سورج کا اپنے مغرب کی جانب سے طلوع ہونا ،

2 ۔ جانور کا نکلنا ،

3 ۔ یاجوج ماجوج کا ظہور،

4 ۔دجال کا خروج،

5 ۔ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی آمد ،

6 ۔دخان یعنی دھواں ،

7، 8، 9 ۔ ۔تین جوانب میں زمین کا دھنسایا جانا ایک مغرب میں دوسرا مشرق میں اور تیسرا جزیرۃ العرب میں ،

10 ۔اور ان کے آخر میں یمن سے یعنی وسط عدن سے آگ نکلے گی جو لوگوں کو محشر میں چلا لے جائے گی (علاقہ شام میں جمع کر دے گی)۔

قیامت کا علم اللہ کے پاس ہے

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا () فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا () إِلَى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا () إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَخْشَاهَا () كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا () (النازعات:44-42)

وہ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا قیام کب ہے ؟اس کے ذکر سے آپ کس خیال میں ہیں ؟آپ کے رب ہی کی طرف اس (کے علم) کی انتہا ہے۔آپ تو صرف اسے ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہے۔ گویا وہ جس دن اسے دیکھیں گے وہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے، مگر دن کا ایک پچھلا حصہ، یا اس کا پہلا حصہ۔

دجال کا فتنہ

- مکہ مدینہ کے سوا پوری دنیا میں فتنہ
- خدائی دعوی
- سب سے بڑا جھوٹا
- پانی اور آگ کا فتنہ
- روٹی کا پہاڑ اور پانی کی نہر
- اپنے ماننے والوں کو خوب نوازنا اور نہ ماننے والوں سے چھین لینا
- مردوں کو زندہ کرنے کا فتنہ
- شیاطین کا لوگوں سے کلام کرنا
- دجال کے ڈر سے لوگوں کا پہاڑوں میں رہنا
- سخت مشکل ایام
- ایمان والوں کا کھانا پینا
- دجال کی بات ماننے پر گناہ اور نہ ماننے پر اجر
- دجال کا مسجد نبوی کو پہچان لینا اور کہنا "سفید محل" احمد کی مسجد

دجال کا فتنہ

مکہ مدینہ کے سوا پوری دنیا میں فتنہ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ
آپ نے فرمایا: کوئی ایسا شہر نہیں ملے گا جسے دجال پامال نہ کرے
گا، سوائے مکہ اور مدینہ کے۔ [صحیح البخاري:1881]

خدائی دعوی

ابوقلابہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مدینہ میں میں نے ایک آدمی کو دیکھا جسے لوگوں
نے اپنے حلقے میں گھیر رکھا تھا اور وہ کہہ رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (یعنی احادیث بیان کررہا تھا) تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
صحابہ میں سے ایک شخص تھے۔ ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں نے انہیں کہتے سنا: بے شک
تمہارے بعد ایک گمراہ کن کذاب آئے گا اس کے سر کے پچھلے حصے
میں (گھنگھریالے بالوں کی وجہ سے) شکنیں بنی ہوں گی آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا۔
اور وہ یہ دعویٰ کرے گا کہ میں تمہارا رب ہوں۔ [مسند احمد:23159]

سب سے بڑا جھوٹا

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کانا ہوگا اور وہ سب جھوٹوں سے بڑا جھوٹا ہوگا [مسند احمد:14569]

پانی اور آگ کا فتنہ

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: دجال جس وقت خروج کرے گا اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی جو چیز لوگوں کو آگ نظر آئے گی وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور جو چیز پانی نظر آئے گا وہ جلا دینے والی آگ ہوگی۔

تم میں سے جو شخص اسے پائے اسے چاہیے کہ آگ دینے والی چیز میں غوطہ لگائے کیونکہ وہ میٹھا اور ٹھنڈا پانی ہوگا۔ [صحیح البخاري:3450]

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ جنت اور آگ ہوگی لیکن اسکی جنت آگ ہے اور اسکی آگ جنت ہے۔ [صحیح مسلم:7551]

روٹی کا پہاڑ اور پانی کی نہر

مغیرہ بن شعبہ روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ دجال کے بارے میں نبی ﷺ سے جتنا میں نے پوچھا اتنا کسی نے نہیں پوچھا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اس سے تمہیں کیا نقصان پہنچے گا۔

میں نے عرض کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ روٹی کا پہاڑ اور پانی کی نہر ہوگی۔ آپ نے فرمایا: وہ اللہ پر اس سے بھی زیادہ آسان ہے۔

[صحیح البخاري:7122]

اپنے ماننے والوں کو خوب نوازنا اور نہ ماننے والوں سے چھین لینا

نواس بن سمعان کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا، صحابہ نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول زمین میں اس (کے فساد پھیلانے) کی کیا رفتار ہوگی؟ آپ نے فرمایا: بارش کی طرح جس کے پیچھے ہوا آتی ہے۔

وہ ایک قوم کے پاس آئے گا اور ان کو اپنی طرف بلائے گا وہ اس پر ایمان لے آئیں گے اور اس کی بات مان لیں گے ۔پھر وہ آسمان کو حکم دے گا ان پر پانی برسائے گا اور زمین کو حکم دے گا وہ اناج اگائے گی اور ان کے جانور شام کو چر کر آئیں گے ان کی کوہانیں خوب اونچی ہوں گی اور ان کے تھن خوب دودھ سے بھرے ہوئے اور ان کی کوکھیں پھولی ہوں گی ۔

پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا ان کو اپنی طرف بلائے گا وہ اس کی بات کا انکار کر دیں گے ۔ آخر دجال ان کے پاس سے لوٹ جائے گا صبح وہ قحط میں پڑ جائیں گے اور ان کے مالوں میں سے ان کے ہاتھوں میں کچھ نہیں رہے گا۔

پھر دجال ایک کھنڈر پر سے گزرے گا اور اسے کہے گا اپنے خزانے نکال، اس کے خزانے اس کے پیچھے پیچھے چل پڑیں گے جیسے شہد کے چھتے کی مکھیاں،

پھر وہ ایک شخص کو بلائے گا جو بھرپور جوان ہوگا اور تلوار سے اس کو مارے گا۔ اس کو دو ٹکڑوں میں کاٹ دے گا جس طرح نشانے کو تیر لگایا جاتا ہے۔ پھر اس کا نام لے کر اس کو بلائے گا، وہ شخص چمکتے چہرے کے ساتھ ہنستا ہوا آئے گا

[صحیح مسلم:7560]

مردوں کو زندہ کرنے کا فتنہ

اسماء بنت یزید انصاریہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ میرے ہاں تشریف لائے تو آپ نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: اس کا سب سے بڑا فتنہ یہ ہو گا وہ ایک اعرابی سے کہے گا اگر میں تمہارے اُونٹ زندہ کر دوں جن کے دودھ کے تھن بڑے ہوں گے ان کی کوہانیں لمبی ہوں گی جگالی کرتے ہوں گے ۔ کیا تم پھر یقین کر لوگے کہ میں تمہارا رب ہوں؟

وہ دیہاتی کہے گا کہ میں یقین کر لوں گا ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: شیاطین اس کے اونٹوں کی شکل اختیار کرلیں گے اور وہ اس کی پیروی کرلے گا یعنی اس کو رب مان لے گا ۔

اور پھر کسی اور آدمی سے کہے گا: مجھے بتاؤ؟ اگر میں تمہارے لیے تمہارے باپ تمہارے بھائی اور تمہاری ماں کو زندہ کردوں تو تم مان لو گے کہ میں تمہارا رب ہوں ۔ وہ کہے گا ہاں ! شیاطین ان کی صورتوں کو اختیار کر لیں گے اور وہ شخص اس کی پیروی کرلے گا ۔ [قصة المسيح الدجال للالباني]

شیاطین کا لوگوں سے کلام کرنا

جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی اس کے ساتھ شیاطین بھیجیں گے جو لوگوں سے کلام کریں گے ۔ [قصة المسيح الدجال للالباني]

دجال کے ڈر سے لوگوں کا پہاڑوں میں رہنا

ام شَریک سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ دجال سے بھاگیں گے یہاں تک کہ پہاڑوں میں جا کر رہنے لگیں گے۔ ام شریک نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس دن عرب کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ تھوڑے ہوں گے۔ [صحیح مسلم:7580]

سخت مشکل ایام

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے خروج دجال کے موقع پر پیش آنے والی تکالیف کا ذکر کیا تو میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول اس دن اہل عرب کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ ! اس زمانے میں اہل عرب بہت تھوڑے ہوں گے۔

میں نے پوچھا کہ اس زمانے میں ایمان والوں کا کھانا کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو فرشتوں کا ہوتا ہے۔ تسبیح و تکبیر اور تحمید و تہلیل۔

میں نے پوچھا، ان دنوں کون سا مال بہتر ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ طاقتور غلام جو اپنے مالک کو پانی پلا سکے، رہا کھانا تو وہ نہیں ہوگا۔ [السلسلۃ الصحیحۃ:3079]

ایمان والوں کا کھانا پینا

اسماء بنت یزید انصاریہ کہتی ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! کیا دجال کے زمانے میں ہمارے یہی دل (یہی سوچیں) ہوں گے؟ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: ہاں یا اس سے بھی بہتر ہوں گے۔ اس کو زمین کے پھل اور زمین کے کھانے دے دیے جائیں گے۔

تو میں نے کہا یا رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ! اللہ کی قسم میرے گھر والے خمیرہ بناتے ہیں ابھی وہ پکتا نہیں ہے کہ مجھے ڈر ہوتا ہے کہ کہیں میں بھوک سے مر ہی نہ جاؤں (تو جب ابھی اتنی بھوک لگتی ہے) تو اس زمانے میں مومنین کو کون سی چیز کفایت کرے گی؟ آپ نے فرمایا: وہی جو آسمان والوں کو کفایت کرتی ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی ہم جانتے ہیں کہ فرشتے نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں۔

آپ نے فرمایا: وہ تسبیح اور تقدیس بیان کرتے ہیں، اور اس زمانے میں یہی مومنین کا کھانا اور پینا ہو گا۔ جو میری اس مجلس میں حاضر ہے اور میری بات سن رہا ہے، اسے چاہیے کہ جو غیر موجود ہے اس کو میری بات پہنچا دے۔ [قصة المسيح الدجال للالباني]

دجال کی بات ماننے پر گناہ اور نہ ماننے پر اجر

حذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دجال نکلے گا اس کے ساتھ ایک نہر اور ایک آگ ہوگئی پس جو اس کی آگ میں گر جائے گا تو اس کا اجر واجب ہوگیا اور اس کے گناہ مٹا دیے جائیں گے۔

اور جو اسکی نہر میں جا پڑا تو اس کے گناہ ثابت ہوئے اور اس کا اجر ضائع ہوگیا۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا پھر کیا ہوگا؟ فرمایا کہ پھر قیامت آجائے گی۔

[سنن ابی داود:4246]

دجال کا مسجد نبوی کو پہچان لینا اور کہنا "سفید محل" احمد کی مسجد

مِحْجَنَ بْنَ الْأَدْرَعِ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: "یوم الخلاص " آنے والا ہے اور "یوم الخلاص" کیسا (دن) ہوگا؟ "یوم الخلاص " آنے والا ہے اور "یوم الخلاص" کیسا ہوگا؟ "یوم الخلاص " آنے والا ہے اور "یوم الخلاص" کیسا ہوگا؟ (آپ ﷺ نے تین بار یہ کہا)۔

آپ سے پوچھا گیا، "یوم الخلاص" سے کیا مراد ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: دجال آکر احد پہاڑ پر چڑھ جائے گا اور مدینہ کی طرف دیکھ کر اپنے ساتھیوں سے کہے گا کیا تم یہ سفید محل دیکھ رہے ہو؟ یہ احمد کی مسجد ہے،

پھر وہ مدینہ کی طرف آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر فرشتے کو پائے گا جو کہ تلوار سونتے ہوئے ہوگا۔

تو وہ جرف کی شورزدہ زمین پر اپنا خیمہ لگائے گا اور مدینہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا، جس سے (گھبرا کر) مدینہ میں کوئی منافق اور فاسق مرد و عورت ایسا نہیں رہے گا جو اس کے پاس نہ چلا جائے، پس وہ (دن) یوم الخلاص ہوگا

[مسند احمد:18975] . [قصة المسيح الدجال للالباني]

دجال کے پیروکار

- شریر لوگوں کا اس کے ساتھ شامل ہو جانا
- سبز چادروں والے ستر ہزار یہودی
- مزین تلواروں والے یہودی
- کافر و منافق کا دجال سے مل جانا
- دجال کی طرف جانے والی زیادہ تر عورتیں ہونگی
- قرآن پڑھنے والے بے عمل لوگوں کا دجال سے مل جانا

دجال کے پیروکار

شریر لوگوں کا اس کے ساتھ شامل ہو جانا

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: مدینہ میں جو لوگ برے ہوں گے وہ نکل کر اس کے پاس چلے جائیں گے، پھر وہ شام روانہ ہو جائے گا اور فلسطین کے ایک شہر میں باب لُدّ کے قریب پہنچے گا [مسند احمد:24467]

سبز چادروں والے ستر ہزار یہودی

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: أَصْبَهَانَ کے ستر ہزار یہودی دجال کے پیروکار ہو جائیں گے جن پر سبز رنگ کی چادریں ہوں گی۔ [مسلم:7579]

مزین تلواروں والے یہودی

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کے ساتھ تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے حرہ کے ایک ٹیلے سے جھانکا اور فرمایا: دجال کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے جن میں سے ہر ایک نے گول چادر اور زیورات سے مزین تلوار پہن رکھی ہوگی

وہ اس جگہ پر اپنا خیمہ لگائے گا جہاں اب بارش کا پانی اکٹھا ہوتا ہے

[السلسلۃ الصحیحۃ:3081]

مجتمع السیول سے مراد پانی کے جمع ہونے کی جگہ ہے، اور یہ جرف مقام کے پاس ہے۔

جرف مدینہ میں اس بستی کا نام ہے جہاں پہلے یہودی آباد تھے۔

اس وقت جہاں شاہ فہد قرآن کمپلیکس ہے وہاں جرف کی جگہ ہے۔

جرف کے پاس ایک سرخ چھوٹا پہاڑ ہے، جب بارشوں کی وجہ سے سیلاب آتا ہے تو پانی وہاں اکٹھا ہوجاتا ہے۔ [قاری بشر صاحب]

کافر ومنافق کا دجال سے مل جانا

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دجال آئے گا اور مدینہ کے ایک کنارے قیام کرے گا۔ پھر مدینہ تین مرتبہ کانپے گا اور اس کے نتیجے میں ہر کافر اور منافق نکل کر اس کی طرف چلا جائے گا۔

[صحيح البخاري:7124]

دجال کی طرف جانے والی زیادہ تر عورتیں ہونگی

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ نے حرہ کے ایک ٹیلے سے جھانکا اور فرمایا:جب دجال کا ظہور ہوگا تو مدینہ بہترین سرزمین ثابت ہوگی، اس کی طرف آنے والے ہر راستے پر فرشتہ ہوگا اس لیے دجال اس میں داخل نہیں ہوسکے گا۔

جب یہ معاملہ ہوگا تو مدینہ تین دفعہ اپنے باشندوں کو جھٹکا دے گا (مدینہ میں رہنے والا) ہر منافق مرد اور عورت دجال کی طرف نکل جائے گا، زیادہ تر جانے والی عورتیں ہوں گی،

یہ یوم التخلیص ہوگا۔ اس دن مدینہ اپنے اندر پائی جانے والی خباثت اس طرح نکال دے گا جیسے دھونکنی لوہے کی میل کچیل کو صاف کردیتی ہے۔

[السلسلة الصحيحة:3081]

قرآن پڑھنے والے بے عمل لوگوں کا دجال سے مل جانا

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایسے لوگ بھی پیدا ہوں گے جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کی ہنسلی کی ہڈی (یعنی حلق) سے نیچے نہیں اترے گا (یعنی وہ اس پر عمل نہیں کریں گے)،
جب ان کی ایک لہر اٹھے گی تو اسے روک دیا جائے گا،(یہ سلسلہ جاری رہے گا) حتی کہ ان لوگوں کے بڑے لشکروں میں دجال ظاہر ہوگا [السلسلۃ الصحیحۃ:2455]

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اس حدیث میں یہ علمی فائدہ ہے کہ خوارج بھی امت کے فرقوں میں سے ایک فرقہ ہے اور اس فرقے کا وجود آخری زمانے تک جاری رہے گا اور یہ وقتا فوقتا خروج کرتا رہے گا
اور جب بھی ان کا کوئی فرقہ ظاہر ہوگا ان کو کاٹ دیا جائے گا اور ان کا معاملہ ختم ہوجائے گا
اور پھر (انہی میں سے) ایک اور گروہ ظاہر ہوگا اور اسی طرح یہ سلسلہ چلتا رہے گا یہاں تک کہ ان کے آخری فرقے میں دجال نمودار ہوگا۔

دجال کا مقابلہ کرنے والے لوگ

- اہل حق کا ایک گروہ
- بنو تمیم
- بنو اسحاق
- سب سے بڑا شہید
- مدینہ کا ایک بہادر مومن

دجال کا مقابلہ کرنے والے لوگ

اہل حق کا ایک گروہ

عمران بن حصین سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق کے لیے قتال کرتا رہے گا۔ اور وہ اپنے مقابل آنے والوں پر غالب رہیں گے۔ حتی کہ ان کا آخری گروہ مسیح دجال سے لڑائی کرے گا۔

[سنن ابی داود:2486]

بنو تمیم

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ تین باتیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایسی سنی ہیں جن کی وجہ سے میں بنو تمیم سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ دجال کے مقابلے میں میری امت میں سب سے زیادہ سخت مخالف ثابت ہوں گے۔

[صحيح البخاري:2543]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے ایسا شہر سنا ہوا ہے جس کا ایک کنارہ سمندر میں ہے اور ایک کنارہ خشکی میں انہوں نے کہا جی ہاں اے اللہ کے رسول۔

آپ نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی مگر اس پر بنی اسحاق کے ۷۰،۰۰۰ لوگ جہاد کریں گے۔

جب وہ وہاں پہنچیں گے تو وہاں اتریں گے نہ تو وہ کسی ہتھیار کے ساتھ جنگ کریں گے نہ کوئی تیر پھینکیں گے بلکہ وہ کہیں گے لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تو اس کے دونوں کناروں میں سے ایک گر جائے گا [یعنی سمندر والا کنارہ مفتوح ہوجائے گا]

پھر دوسری بار کہیں گے لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تو اس کا دوسرا کنارہ بھی گر جائے گا۔

پھر تیسری بار کہیں گے لَا إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تو ان کے لیے راستہ کھول دیا جائے گا۔

پس وہ اس میں داخل ہو جائیں گے اور غنیمت حاصل کریں گے اس حال میں کہ وہ مال غنیمت تقسیم کررہے ہوں گے کہ مدد کے لیے پکارنے والا ان کے پاس پہنچے گا اور کہے گا کہ دجال ظاہر ہو چکا ہے تو وہ ہر چیز چھوڑ چھاڑ کر واپس لوٹ جائیں گے۔

[صحیح مسلم:7517]

بنو اسحاق سے اللہ کے نبی اسحاق کی اولاد مراد ہے اور وہ مسلمان ہوں گے۔

یا یہ بھی ممکن ہے کہ بنو اسحاق کے ساتھ بنو اسماعیل بھی شامل ہوں گے جو کہ عرب کے لوگ ہیں اور دوسرے مسلمان بھی ان کے ساتھ شامل ہوں گے

اور بنو اسحاق کا ذکر اس لیے کیا کہ ان کی تعداد باقی مسلمانوں سے زیادہ ہوگی۔۔

"وَيَرْجِعُونَ" ۔۔۔یعنی وہ دجال کا مقابلہ کرنے کے لیے اور اپنے اہل و عیال کی مدد کرنے کے لیے تیزی سے واپس پلٹیں گے۔ [مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح] یعنی وہ جہاں جنگ کررہے ہوں گے وہاں سے تیزی سے اپنے علاقوں کی طرف پلٹیں گے)

سب سے بڑا شہید

ابو سعید خدری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال نکلے گا، مومنوں میں سے ایک شخص اس کی طرف چلے گا، راستے میں اس کو دجال کے ہتھیار بند لوگ ملیں گے وہ اس سے پوچھیں گے تو کہاں جا رہا ہے؟ وہ بولے گا میں اسی شخص کے پاس جا رہا ہوں جو نکلا ہے۔ وہ کہیں گے تو ہمارے رب پر ایمان نہیں لایا؟ وہ کہے گا ہمارا رب مخفی نہیں ہے۔

دجال کے لوگ کہیں گے اسے مار ڈالو۔ پھر وہ آپس میں کہیں گے تمہارے رب نے تو منع کیا ہے کسی کو مارنے سے جب تک اس کے سامنے نہ لے جائیں۔ پھر اس کو دجال کے پاس لے جائیں گے۔ جب وہ دجال کو دیکھے گا تو کہے گا اے لوگو! یہ تو دجال ہے جس کی خبر رسول اللہ ﷺ نے دی تھی،

دجال اپنے لوگوں کو اس کا سر پھوڑنے کا حکم دے گا اور کہے گا اسے پکڑو اور اس کا سر پھوڑ دو، اس کے پیٹ اور پیٹھ پر بھی مار پڑے گی، پھر دجال اس سے پوچھے گا تو میرے اوپر ایمان نہیں لاتا؟ وہ کہے گا تو جھوٹا مسیح ہے۔

پھر دجال حکم دے گا، وہ آرے سے سر سے لے کر دونوں پاؤں تک چیرا جائے گا یہاں تک کہ وہ دو ٹکڑے ہو جائے گا پھر دجال ان دو ٹکڑوں کے بیچ میں جائے گا اور کہے گا اٹھ کھڑا ہو۔ وہ شخص (زندہ ہو کر) سیدھا اٹھ کھڑا ہو گا پھر اس سے پوچھے گا اب تو میرے اوپر ایمان لایا؟

وہ کہے گا مجھے تو اور زیادہ یقین ہو گیا کہ تو ہی دجال ہے۔

پھر لوگوں سے کہے گا اے لوگو! اب دجال میرے سوا کسی اور کے ساتھ یہ کام نہیں کرے گا پھر دجال اس کو پکڑے گا ذبح کرنے کے لیے۔ وہ گلے سے ہنسلی تک تانبے کا بن جائے گا۔ وہ اسے ذبح نہ کر سکے گا،

پھر اس کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر پھینک دے گا لوگ سمجھیں گے کہ آگ میں اس کو پھینک دیا حالانکہ وہ جنت میں ڈالا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص رب العالمین کے نزدیک سب سے بڑا شہید ہے۔

[صحیح مسلم:7564]

مدینہ کا ایک بہادر مومن

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ نے دجال کے متعلق ایک طویل حدیث بیان کی اس میں یہ بھی بیان کیا کہ دجال مدینہ کی ایک کھاری زمین پر آئے گا اور اس پر مدینہ کے اندر داخل ہونا حرام کر دیا گیا ہے۔

اس دن اس کے پاس ایک شخص آئے گا جو بہترین لوگوں میں سے ہوگا۔ اور کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی دجال ہے جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے ہم سے حدیث بیان کی ہے۔ دجال کہے گا اگر میں اس شخص کو قتل کر کے پھر زندہ کر دوں تو پھر میرے معاملہ میں تجھے شک تو نہ ہوگا، لوگ کہیں گے نہیں،

چنانچہ وہ اس کو قتل کرے گا اور پھر وہ زندہ کرے گا جب وہ اسکو زندہ کرے گا تو وہ شخص کہے گا اللہ کی قسم آج سے پہلے مجھے اس سے زیادہ تمہارا حال معلوم نہ تھا تو وہی دجال ہے۔ پھر دجال کہے گا میں اسے قتل کرتا ہوں لیکن اسے قدرت نہ ہوگی۔

[البخاري:1882]

دجال کا خاتمہ

- عیسی علیہ السلام کو دیکھ کر دجال کا پگھلنا
- امام مہدی اور عیسی علیہ السلام کا مل کر دجال سے مقابلہ کرنا
- عیسی علیہ السلام دجال کو خود اپنے نیزے سے قتل کریں گے
- عیسی علیہ السلام دجال کو لد کے مقام پر قتل کریں گے

دجال کا خاتمہ

خراسان سے نکلنے کے بعد دجال مدینہ منورہ
کا قصد کرے گا احد پہاڑ کے قریب پہنچنے سے پہلے ہی فرشتے اس
کا منہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہیں ہلاک ہوگا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور مدینہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے گا یہاں تک کہ احد پہاڑ کے پچھلی طرف اترے گا پھر فرشتے اس کا منہ وہیں سے شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہیں ہلاک ہو جائے گا۔

آسمان سے نازل ہونے کے بعد عیسی علیہ السلام مسلمانوں کے ساتھ مل کر دجال اور اس کے لشکر کے خلاف جہاد کریں گے۔جس میں مسلمانوں کو فتح ہوگی اور دجال عیسی علیہ السلام کے ہاتھوں "لد" کے مقام پر قتل ہوگا۔

حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ۔۔۔دجال کے لیے زمین یوں لپیٹ دی جائے گی جیسے ینڈھے کی کھال کو لپیٹا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مدینہ آجائے گا مدینہ کی بیرونی زمین پر وہ غالب آجائے گا اور اندرونی سے روک دیا جائے گا پھر وہ ایلیا پہاڑ پر جائے گا اور مسلمانوں کی ایک جماعت کا محاصرہ کرے گا۔ جو لوگ ان پر امیر ہوں گے وہ ان سے کہیں گے تم اس سرکش کے متعلق کیا انتظار کر رہے ہو تم اس سے جنگ کرو یہاں تک کہ اللہ سے ملاقات کرو یا تمہارے لیے فتح مقدر کر دی جائے،

وہ آپس میں مشورہ کریں گے کہ صبح ہوتے ہی ہم ان سب سے جنگ کریں گے جب وہ صبح کریں گے تو ان کے ساتھ عیسی بن مریم بھی ہوں گے۔ تو عیسی دجال کو قتل کریں گے اور اس کے ساتھیوں کو قتل کر دیں گے یہاں تک کہ درخت، پتھر اور مٹی کہیں گے۔ اے مومن یہ میرے پاس یہودی ہے اس کو قتل کر دو۔ [قصۃ المسیح الدجال للالباني]

عیسی علیہ السلام کو دیکھ کر دجال کا پگھلنا

جب وہ کھڑے نماز پڑھ رہے ہوں گے تو عیسیٰ بن مریم صلوات اللہ علیہ نازل ہوجائیں گے وہ ان کے امام ہوں گے اور ان کو نماز پڑھائیں گے

پھر جب وہ نماز سے پھریں گے تو وہ ایسے کہیں گے کہ میرے اور اللہ کے دشمن کے سامنے میدان خالی کردو،

ابو حازم کہتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ دجال ایسے پگھلنے لگ جائے گا جیسا کہ دھوپ میں چربی پگھلتی ہے، اور عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ جیسے نمک پانی میں پگھل جاتا ہے،

اللہ مسلمانوں کو ان پر غالب کردے گا وہ صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ ختم کردیں گے۔ [قصۃ المسیح الدجال للالباني]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: دجال مدینہ کی شوریلی زمین پر آئے گا اور دجال پر یہ چیز حرام کر دی جائے گی کہ وہ مدینہ کے راستوں میں داخل ہو مدینہ اپنے باشندوں سمیت ایک یا دو دفعہ زلزلے میں آئے گا تو مدینہ میں سے ہر منافق مرد اور عورت نکل دجال کی طرف چلے جائیں گے۔

پھر دجال کو شام کی طرف پھیر دیا جائے گا یہاں تک کہ پہاڑوں میں سے کسی پہاڑ پر پہنچے گا تو اس پہاڑ کے دامن میں پڑاؤ کرتے ہوئے دجال وہاں کے لوگوں کا محاصرہ کرے گا۔یہاں تک کہ جب آزمائش کی مدت ان پر لمبی ہو جائے گی تو مسلمانوں کا ایک آدمی کہے گا اے مسلمانوں کی جماعت ! تم کب تک اس حالت پر رہو گے اور اللہ کا دشمن تمہاری زمین پر قابض ہو چکا ہے تم دو اچھی باتوں میں سے ایک کے بیچ میں ہو۔یا تو اللہ تم کو شہادت کا مرتبہ عطا کر دے یا تم کو غالب کر دے۔تو وہ شہادت پر ایسی بیعت کریں گے کہ اللہ جانتا ہوگا کہ یہ اخلاص قلب اور دلوں کی سچائی سے ہے پھر ان پر اندھیرا چھا جائے گا۔

کسی انسان کو اپنی ہتھیلی بھی دکھائی نہ دے گی تو ابن مریم اتریں گے اور ان کی آنکھوں سے اس ظلمت کو دور کریں گے اور عیسی علیہ السلام کے سامنے ایک آدمی ہوگا جس کے اوپر ان کے ہتھیار ہوں گے تو وہ کہیں گے اللہ کے بندے آپ کون ہیں ؟وہ کہیں گے میں اللہ کا بندہ اس کا رسول اس کی روح اس کا کلمہ عیسی بن مریم ہوں۔

آپ فرمائیں گے تین باتوں میں سے ایک اختیار کر لو۔ یا تو اللہ تعالی دجال اور اس کی فوجوں پر آسمان سے عذاب کو نازل کرے یا ان کو زمین میں دھنسا دے یا تمہارے ہتھیاروں کو ان پر غالب کر دے اور ان کے ہتھیاروں کو تم سے روک لے وہ کہیں گے :اے اللہ کے رسول (عیسی) صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات ہمارے سینوں اور ہمارے دلوں کو زیادہ شفا دینے والی ہے۔

تو اس دن آپ ایک ایسے یہودی کو دیکھیں گے جو بھاری بھرکم، لمبے قد والا اور بہت زیادہ کھانے پینے والا ہوگا۔

اس کے ہاتھ پر اتنی کپکپی اور لرزہ طاری ہوگا کہ وہ اپنے ہاتھ کو نہیں اٹھا سکے گا مسلمان ان کی طرف اٹھیں گے اور ان پر مسلط کر دیئے جائیں گے

دجال جب ابن مریم کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلنا شروع ہو جائے گا جیسے کہ سیسہ پگھلتا ہے۔یہاں تک کہ عیسی علیہ السلام اس کو قتل کر دیں گے۔

[قصة المسيح الدجال للالباني]

عیسی علیہ السلام دجال کو خود اپنے نیزے سے قتل کریں گے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: عیسی علیہ السلام (آسمان سے) نازل ہوں گے اور مسلمانوں کو نماز پڑھائیں گے پھر جب اللہ کا دشمن دجال عیسی علیہ السلام کو دیکھے گا تو یوں گھلنے لگے گا جس طرح نمک پانی میں گھلتا ہے

اگر عیسی علیہ السلام اسے چھوڑ دیتے تب بھی (عیسی کے خوف سے) گھل گھل کر مرجاتا لیکن اللہ اسے عیسی علیہ السلام کے ہاتھوں قتل کرائے گا اور عیسی علیہ السلام اپنے نیزے پر دجال کا خون لوگوں کو دکھائیں گے۔

[صحیح مسلم:7460]

دجال سے بچاؤ کے اقدامات

- دجال کے آنے سے پہلے پہلے عمل کر لینا
- دجال کے فتنے سے پچنے سے پہلے آپس کے فتنوں سے بچنا
- دجال سے دور ہی رہنا
- اللہ پر پختہ ایمان دجال سے بچاؤ کا ذریعہ
- نسل در نسل دجال کے فتنے سے لوگوں کو آگاہ کرنا
- نمازوں کی خود بھی حفاظت کرنا اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرنا
- ہر نماز میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا
- پناہ مانگنا نماز کا حصہ ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی
- سورۃ کہف کی ابتدائی اور آخری دس آیات
- محفوظ مقامات کی طرف جانے کی کوشش
- مدینہ میں دجال کا رعب بھی نہ پڑے گا
- کوہ طور اور مسجد اقصیٰ

دجال سے بچاؤ کے اقدامات

دجال کے آنے سے پہلے پہلے عمل کر لینا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھ باتوں سے پہلے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرو۔

سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے،

دھوئیں،

دجال،

زمین کے جانور،

اور اس وقت سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو کوئی خاص حالات پیش آجائیں جو اسے عمل سے روک لیں،

یا پھر ایسا فتنہ پیش آئے جو تمام لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لے۔

[صحیح مسلم:7584]

دجال کے فتنے سے بچنے سے پہلے آپس کے فتنوں سے بچنا

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے دجال کا تذکرہ ہو رہا تھا، آپ نے فرمایا: میرے نزدیک تمہارے حق میں دجال کے فتنے سے زیادہ آپس کے فتنے کا خطرہ ہے۔

جو شخص دجال کے فتنے سے قبل اس فتنے سے بچ گیا تو وہ فتنہ دجال سے بھی بچ جائے گا۔

اور جب سے دنیا بنی ہے ہر چھوٹا بڑا فتنہ دجال کے فتنے کے لئے ہی بنایا گیا ہے۔

[مسند احمد:23304]

دجال سے دور ہی رہنا

عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص خروج دجال کے متعلق سنے، وہ اس سے دور ہی رہے کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ مومن ہے لیکن جوں جوں دجال کے ساتھ شبہ میں ڈالنے والی چیزیں دیکھتا جائے گا، اس کی پیروی کرتا جائے گا۔ [مسند احمد: 19875]

اللہ پر پختہ ایمان دجال سے بچاؤ کا ذریعہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بعد ایک گمراہ کن کذاب آئے گا جس کے سر میں پیچھے سے شکنیں بنی ہوں گی۔۔۔اور وہ یہ دعویٰ کرے گا کہ میں تمہارا رب ہوں

سو جو شخص یہ کہہ دے کہ

لَسْتَ رَبَّنَا لَكِنَّ رَبَّنَا اللهُّ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْهِ أَنَبْنَا نَعُوذُ بِاللهِّ مِنْ شَرِّكَ

تو ہمارا رب نہیں ہے ہمارا رب تو اللہ ہے ہم اسی پر توکل کرتے اور رجوع کرتے ہیں اور ہم تیرے شر سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں تو دجال کو اس پر تسلط حاصل نہیں ہوگا۔

[مسند احمد:23159]

لَسْتَ رَبَّنَا لَكِنَّ رَبَّنَا اللهُّ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا
وَإِلَيْهِ أَنَبْنَا نَعُوذُ بِاللهِّ مِنْ شَرِّكَ

نسل در نسل دجال کے فتنے سے لوگوں کو آگاہ کرنا

اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ (دجال کا اور اس کے فتنوں کا ذکر کرنے کے بعد) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔۔۔ جو میری اس مجلس میں حاضر ہے اور میری بات سن رہا ہے، اسے چاہیے کہ جو غیر موجود ہے اس کو میری بات پہنچا دے۔

[قصة المسيح الدجال للالباني]

نمازوں کی خود بھی حفاظت کرنا اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرنا

نواس بن سمعان کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا تو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ دن جو سال کے برابر ہوگا کیا اس میں ہمارے لئے ایک دن کی نمازیں پڑھنا کافی ہوگا آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ تم ایک سال کی نمازوں کا اندازہ کرلینا۔

[صحيح مسلم:7560]

ہر نماز میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نمازمیں دجال کے فتنے سے پناہ مانگتے سنا۔

[صحيح البخاري:833]

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کو یہ دعا اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح کہ قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے تم کہو

(اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ)

اے اللہ ہم تجھ سے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اور میں تجھ سے قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں،

امام مسلم بن حجاج فرماتے ہیں کہ مجھے طاؤس کی یہ بات پہنچی کہ انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ کیا تم نے اپنی نماز میں یہ دعا مانگی؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں۔ تو طاؤس نے کہا کہ اپنی نماز دوبارہ پڑھو

[صحیح مسلم:136]

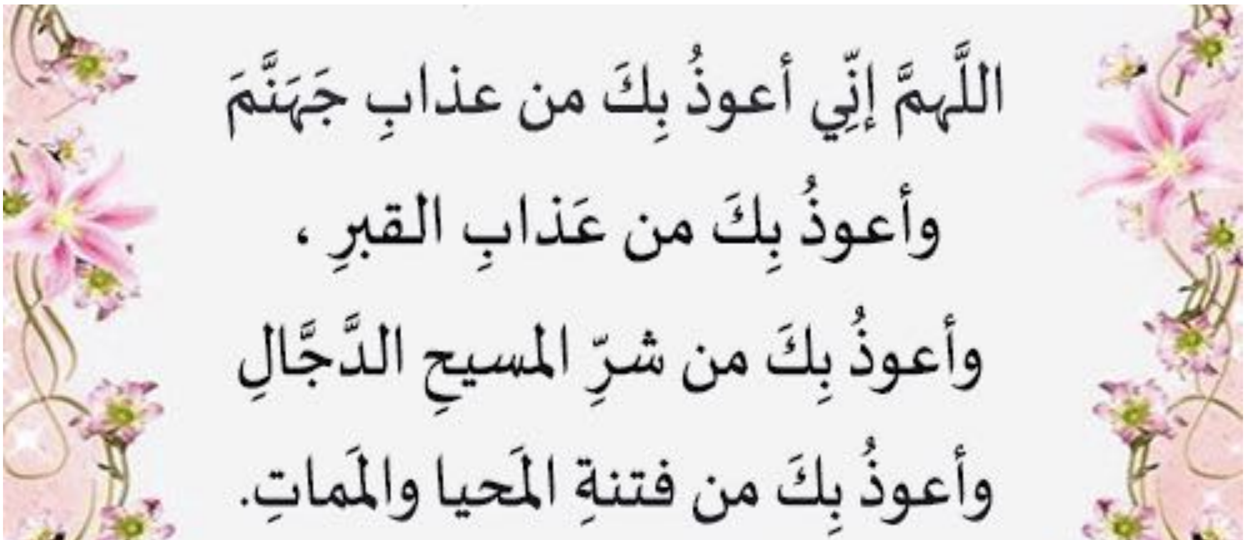

سورۃ کہف کی ابتدائی اور آخری دس آیات

ابو درداء سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی سورت کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرلے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

[صحیح مسلم:1919]

نواس بن سمعان کلابی سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا تو فرمایا۔۔۔ تم میں سے جو کوئی اسے پالے تو چاہیے کہ اس پر سورت کہف کی ابتدائی آیات کی تلاوت کرے۔

[صحیح مسلم:7560]

ابو سعید خدری سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی سورت کہف کی آخری دس آیات کی تلاوت کرے گا تو دجال کا نکلنا اس کو کوئی نقصان نہ دے گا

[السلسلة الصحیحة:2651]

محفوظ مقامات کی طرف جانے کی کوشش

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: کوئی شہر ایسا نہیں ہے جس کو دجال پامال نہ کرے گا مگر مدینہ اور مکہ کہ وہاں داخل ہونے کے جتنے راستے ہیں ان پر فرشتے صف بستہ ہوں گے اور ان کی نگرانی کریں گے۔ [صحيح البخاري:1881]

مدینہ میں دجال کا رعب بھی نہ پڑے گا

ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا مدینہ پر مسیح دجال کا رعب بھی نہیں پڑے گا۔ اس دور میں مدینہ کے سات دورازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے ہوں گے۔ [صحيح البخاري:1879]

کوہ طور اور مسجد اقصیٰ

نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ایک صحابی سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ہمیں خطبہ دیا اور تین بار فرمایا میں تمہیں دجال سے ڈراتا ہوں۔ دجال چار مسجدوں میں نہیں جا سکے گا

خانہ کعبہ،

مسجد نبوی،

مسجد طور،

اور مسجد اقصیٰ۔ [مسند احمد:23685]